# Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025
website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

## پریس ریلیز

نئی دہلی

۹/نومبر۲۰۱۷

## پاپولرفرنٹ نے ٹائمس ناؤ ٹی وی چینل کے خلاف مجرمانہ شکایت درج کرائی

پاپولرفرنٹ آف انڈیا نے ٹائمس ناؤ ٹی وی چینل، اُس کے ایڈیٹر، رپورٹر، ان کا ساتھ دینے والوں اور وزارت داخلہ کے ذمہ دار عہدیداران کے خلاف وزارت کے دفتری راز کو چوری سے حاصل کرنے یا انہیں لیک کرنے اور تنظیم کو بدنام کرتے ہوئے انہیں عوام کے درمیان پھیلانے پر نئی دہلی کے پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں مجرمانہ شکایت درج کروائی ہے۔

شکایت میں دہلی کے ریاستی صدر پرویز احمد نے کہا ہے کہ پاپولرفرنٹ آف انڈیا ایک نوسماجی تحریک ہے، جو سالوں سے ملک بھر میں مسلمانوں، دلتوں، اقلیتوں، اور سماج کے دیگر پسماندہ و محروم طبقات کی تقویت کے لئے کام کر رہی ہے۔ تنظیم دستور ہند اور قانون کے دائرے میں رہ کر جمہوری طریقے سے کام کرتی رہی ہے۔ جس کا مرکز کالندی کنج، نئی دہلی میں واقع ہے۔

ٹائمس ناؤ نے دوماہ قبل پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے خلاف بدنام کرنے والی خبریں نشر کی تھیں۔ اس نے حکومت کے دفتری رازوں کو حاصل کرکے، انہیں ڈبیٹ پروگراموں کے ذریعہ نشر کیا تھا۔ ۳۱/اگست ۲۰۱۷ کو رات ۱۰/بجے ''دی نیوز آور'' کے نام سے ایک ڈبیٹ پروگرام نشر کیا گیا، جس میں چینل کے سینئر ایڈیٹر آنند نرسمہن نے یہ بیان دیا کہ ''۔۔۔رپورٹ پر مشتمل کاغذات کے سلسلے میں ہماری چھان بین کے مطابق۔۔۔۔'' اور اس کے ساتھ ہی اسکرین پر یہ لکھا ہوا دکھایا گیا کہ ''انتہائی خفیہ رپورٹ ملی''، ''سنسنی خیز خفیہ رپورٹ ملی''۔ ڈبیٹ کو جاری رکھتے ہوئے، چیف ایڈیٹر اور پروگرام کے اینکر راہل شِوشنکر دونوں نے کہا کہ ''۔۔۔میرے ہاتھ میں ایسی خفیہ دستاویزات کا ایک دوسرا سیٹ موجود ہے، جسے کسی نے نہیں دیکھا ہے۔۔۔۔''۔ ابھی پروگرام جاری تھا، اور اس میں اسکرین پر یہ دکھایا گیا کہ ''ایم ایچ اے نے انسداد دہشت گردی ایجنسی این آئی اے سے پی ایف آئی کے بارے میں تفصیلات طلب کی ہیں''، ''پی ایف آئی کے بارے میں مقدمات کی تفصیلات پر مشتمل این آئی اے کی رپورٹ وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کو ارسال کر دی گئی ہیں''، ''انتہائی خفیہ رپورٹ ملی''، ''پی ایف آئی کی شناخت پر مشتمل این آئی اے کی تفصیلات تک ٹائمس ناؤ نے رسائی حاصل کی''۔

دوسری مثال میں، ۲۷/ستمبر ۲۰۱۷ کو رات ۸/بجے ''انڈیا اَپ فرنٹ'' کے نام سے ایک دوسری ڈبیٹ نشر کی گئی، جس میں راہل شِوشنکر نے رپورٹ دکھائی اور کہا کہ ''۔۔۔ہمیں یہ باخبر ذرائع سے ملی ہے۔ نکنج گرگ نے کہانی کا خلاصہ کیا۔ ہمیں یہ باخبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ کچھ ہی دنوں میں پی ایف آئی پر پابندی لگادی جائے گی اور اب، نکنج اب میرا ہاتھ اس فائل پر ہے۔ ہم اسے اپنے ناظرین کو

دکھانے جا رہے ہیں''۔اس کے بعد، ٹائمس ناؤ کے رپورٹر نکنج گرگ نے کہا کہ ''راہل، ملک کی سب سے اعلیٰ انسداد دہشت گردی باڈی قومی تفتیشی ایجنسی، کیرالہ پولیس اور لا اینڈ آرڈر نافذ کرنے والی اور خفیہ ایجنسیوں کی تفتیش میں دو انتہائی ملامت خیز نتائج برآمد کئے گئے ہیں۔ان سب کی معلومات کو وزارت داخلہ کی فائل کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے، جسے ایک بار ٹربیونل میں پیش کر دیا گیا تو پابندی عائد کر دی جائے گی اور پی ایف آئی پر پابندی لگنا بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے۔اب اس لئے ہم، دوبارہ ہم دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔''۔نکنج گرگ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: ''۔۔۔۔۔۔یہ میں نہیں کہہ رہا ہوں اور نہ آپ کہہ رہے ہیں، یہ وزارت کی اس فائل کا حصہ ہے، جو ہم نے آج حاصل کی ہے۔''

اپنی شکایت میں پرویز احمد نے مزید کہا کہ: ''پاپولر فرنٹ آف انڈیا ملک کے قوانین اور یہاں کے قانونی نظام پر یقین رکھتی ہے۔ لہٰذا ہم این آئی اے سمیت کسی بھی ایجنسی کی تفتیش کا سامنا کرنے اور چینل میں بیان کئے گئے تمام جھوٹے الزامات میں اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے تیار ہیں۔'' چینل پر نشر کئے گئے مذکورہ بالا مواد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ بات صاف ہے کہ ٹائمس ناؤ نے یا تو وزارت داخلہ کے دفتری رازوں کو چرایا ہے یا وزارت کے کسی آدمی نے ٹائمس ناؤ کے لئے اسے لیک کیا ہے۔ جسے بعد میں چینل نے عوام کے درمیان پھیلایا ہے، جو ایک ملک مخالف سرگرمی ہے۔جو قانون کی پینل شرائط کو اس جانب متوجہ کرتا ہے، کیونکہ اس میں انتظامیہ کے اصولوں، راز داری اور صحافتی اخلاقیات کی سنگین پامالی ہوئی ہے۔

لہٰذا، پرویز احمد نے متعلقہ پولیس افسران سے اس معاملے میں ٹائمس ناؤ چینل، آنند نرسمہن، راہل شِوشنکر، نکنج گرگ، ان کا ساتھ دینے والوں اور وزارت داخلہ کے ذمہ دار عہدیداران کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور اس سلسلے میں قانون کی مناسب دفعات کے تحت مجرمانہ تفتیش شروع کرنے کی درخواست کی۔

شفیق الرحمٰن،
سکریٹری، شعبہ رابطہ عامہ،
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی